Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

| جلد ۶۵/۳۰ | ۲۲ صفر ۱۳۹۶ھ ۔ ۲۳ تبلیغ ۱۳۵۵ ہش ۔ ۲۳ فروری ۱۹۷۶ء | نمبر ۴۳ |
|---|---|---|

## ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# تدبیر اور دعا دونوں کو باہم ملا دینا اسلام ہے

## انسان کو چاہیئے اس قدر تدبیر کرے جو تدبیر کا حق ہے اور اس قدر دعا کرے جو دعا کا حق ہے

"جیسے پہلا آدمی جو صرف دعا کرتا ہے اور تدبیر نہیں کرتا وہ خطا کار ہے اسی طرح پر یہ دوسرا جو تدبیر ہی کو کافی سمجھتا ہے وہ ملحد ہے مگر تدبیر اور دعا دونوں باہم ملا دینا اسلام ہے۔ اسی واسطے میں نے کہا ہے کہ گناہ اور غفلت سے بچنے کیلئے اس قدر تدبیر کرے جو تدبیر کا حق ہے اور اس قدر دعا کرے جو دعا کا حق ہے۔ اسی واسطے قرآن شریف کی پہلی ہی سورۃ فاتحہ میں ان دونوں باتوں کو مدِنظر رکھ کر فرمایا ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ اسی اصل تدبیر کو بتاتا ہے اور مقدم اس کو کیا ہے کہ پہلے انسان رعایتِ اسباب اور تدبیر کا حق ادا کرے مگر اس کے ساتھ ہی دعا کے پہلو کو چھوڑ نہ دے بلکہ تدبیر کے ساتھ ہی اس کو مدِنظر رکھے۔ مومن جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ کہتا ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں تو معاً اس کے دل میں گذرتا ہے کہ میں کیا چیز ہوں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں جب تک اس کا فضل اور کرم نہ ہو۔ اِس لئے وہ معاً کہتا ہے اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ مدد بھی تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔ یہ ایک نازک مسئلہ ہے جس کو بجز اسلام کے اور کسی مذہب نے نہیں سمجھا اسلام ہی نے اس کو سمجھا ہے۔ عیسائی مذہب کا تو ایسا حال ہے کہ اس نے ایک عاجز انسان کے خون پر بھروسہ کر لیا اور انسان کو خدا بنا رکھا ہے۔ ان میں دعا کے لئے وہ جوش اور اضطراب ہی کب پیدا ہو سکتا ہے جو دعا کے ضروری اجزاء ہیں وہ تو انشاء اللہ کہنا بھی گناہ سمجھتے ہیں لیکن مومن کی روح ایک لحظہ کے لئے بھی گوارا نہیں کرتی کہ وہ کوئی بات کرے اور انشاء اللہ ساتھ نہ کہے پس اسلام کے لئے یہ ضروری امر ہے کہ اس میں داخل ہونے والا اس اصل کو مضبوط پکڑ لے۔ تدبیر بھی کرے اور مشکلات کے لئے دعا بھی کرے اور کراوے۔ اگر ان دونوں پہلوؤں میں سے کوئی ایک ہلکا ہے تو کام نہیں چلتا ہے۔ اِس لئے ہر ایک مومن کے واسطے ضروری ہے کہ اس پر عمل کرے مگر اس زمانہ میں میں دیکھتا ہوں کہ لوگوں کی یہ حالت ہو رہی ہے کہ وہ تدبیریں تو کرتے ہیں مگر دعا سے غفلت کی جاتی ہے بلکہ اسباب پرستی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ تدابیرِ دنیا ہی کو خدا بنا لیا گیا ہے اور دعا پر ہنسی کی جاتی ہے اور اس کو ایک فضول شئے قرار دیا جاتا ہے۔ یہ سارا اثر یورپ کی تقلید سے ہوا ہے۔ یہ خطرناک زہر ہے جو دنیا میں پھیل رہا ہے مگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس زہر کو دور کرے چنانچہ یہ سلسلہ اس نے اسی غرض کے لئے قائم کیا ہے تا دنیا کو خدا تعالیٰ کی معرفت ہو اور دعا کی حقیقت اور اس کے اثر سے اطلاع ملے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۶۸، صفحہ ۲۶۹)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

تاحال کمزوری چل رہی ہے

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور کی عمر میں خاص برکت دے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت تاحال ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان کچھ عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

---

میرے بیٹے عزیز محمد اکرم چیف انجینئر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۶ر فروری ۱۹۷۶ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آبادی مرحوم و مغفور کی پوتی ہے۔ احمدی بھائیوں اور بہنوں سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صاحبِ نصیب بنائے اور عمرِ دراز عطا کرے اور وہ دین کی خادمہ اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین

(بیگم سیٹھ محمد اعظم صاحب مرحوم)

---

## جماعتِ احمدیہ کی مجلسِ مشاورت
## اور
## امراءِ اضلاع کی خدمت میں ضروری گزارش

مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۷۳ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ:۔

"۲۵ فیصد ایسے متبادل دوست بذریعہ انتخاب رکھے جائیں جو زائر کی حیثیت میں یہاں آئیں۔ غیر حاضر نمائندگان کی جگہ ان زائرین میں سے انتخاب کر کے تعداد پوری کر لی جائے۔"

امراءِ اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اِس فیصلہ کی روشنی میں ایسے منتخب زائرین کے اسماء ۱۰ر مارچ ۱۹۷۶ء تک بھجوا کر ممنون فرماویں۔ نیز امسال جن جماعتوں کو (مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء کے لئے) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہو ان کی اطلاع بھی ۲۹۔ فروری تک بھجوا دی جائے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

---

لازمی چندہ جات کی ماہ بماہ ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ تبلیغ ۱۳۵۵ھش
۲۳ فروری ۱۹۷۶ء

# پیشگوئی مصلح موعود کا تذکرہ ضروری ہے!

## یہ عظیم نشان ہمیشہ ایمان و یقین بڑھاتا رہے گا

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

آج بیس فروری ۱۹۷۶ء ہے۔ آج سے ٹھیک نوّے برس پیشتر بیس فروری ۱۸۸۶ء کے روز اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک عظیم خوشخبری دی۔ یہ ایک دائمی طور پر یاد رکھے جانے والا نشان ہے جسے احمدی جماعت رہتی دنیا تک دُہراتی جائے گی۔ نسلاً بعد نسلٍ اس کا تذکرہ ہوگا کیونکہ اس خوشخبری کا ظہور جماعتِ احمدیہ کی ابتدائی تاسیس کا توأم ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھنے سے سالہا سال پیشتر حقانیت اسلام کے نشان دکھانے کے لیے میدان میں کھڑے تھے اور آپ نے مخالفین اسلام پادریوں اور دوسرے مذاہب کے نمائندوں کو چیلنج دیا تھا کہ وہ نشان نمائی میں آپ کے مقابلہ پر آئیں۔ اور یہ بھی اعلان فرمایا تھا کہ مذاہب کے نمائندوں میں سے جو صاحب آکر میرے پاس رہیں گے اللہ تعالیٰ اُن کی تسلی کے لئے بھی نشان دکھائے گا تاکہ وہ اسلام کو قبول کرلیں۔

قادیان کے ہندو صاحبان میں سے چند نے بذریعہ خط خواہش کی کہ ہمیں بھی نشان دکھایا جائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہوشیارپور کے مقام پر جاکر اس بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کیں تب اسی مقام پر ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بشارت دی جسے اُسی روز بصورت اشتہار شائع کر دیا گیا۔ بشارت یہ تھی کہ آپ کو ایک عظیم فرزند بخشا جائے گا جو دینِ اسلام کی اشاعت کا خاص ذریعہ ہوگا۔ اس اشتہار میں اس عظیم فرزند کی جسے مصلح موعود کا نام دیا گیا صفات وضاحت سے بیان کی گئیں اس پیشگوئی کے آخر پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:۔

"اے منکرو! اور حق کے مخالفو! اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو، اگر تمہیں اس فضل و احسان سے کچھ انکار ہے جو ہم نے اپنے بندے پر کیا تو اس نشانِ رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم پیش نہ کر سکو اور یاد رکھو کہ ہرگز پیش نہ کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جو نافرمانوں اور جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے۔" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

پس یہ ایک متحدیانہ عظیم پیشگوئی ہے۔

یہ عظیم پیشگوئی ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو ظہور پذیر ہوئی۔ الٰہی نوشتہ کے مطابق حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ اس روز پیدا ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی روز ان کی ولادت کی خبر کے لیے اشتہار "تکمیلِ تبلیغ" شائع فرمایا اور جماعت احمدیہ کی بنیاد کا اعلان کرتے ہوئے شرائطِ بیعت بھی اسی اشتہار میں شائع فرمائیں۔ پس اس طرح سے مصلح موعود کی ولادت اور جماعت احمدیہ کا وجود ایک ہی وقت میں معرضِ ظہور میں آئے ہیں اسلئے رہتی دنیا تک جماعتِ احمدیہ اس عظیم نشان کا تذکرہ کرتی رہے گی۔

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی ساری زندگی پیشگوئی کے مطابق ایک نشان ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے فضل عمرؓ کا نام بھی دیا تھا جس میں اشارہ تھا کہ آپ جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ ہوں گے۔ چنانچہ ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو آپ جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ مقرر ہوئے۔ پھر باون برس تک آپ نے نہایت شان اور جلال کے ساتھ جماعت احمدیہ کی قیادت اور رہنمائی فرمائی۔ آپ نے مخالفین اسلام کا پُرزور تحریرات اور متحدیانہ نشانوں کے ساتھ مقابلہ فرمایا اور حقانیت اسلام کے اثبات کے لئے شاندار جدوجہد فرمائی اور کلام اللہ قرآن مجید کی عظمت کو نمایاں کرنے کے لیے تفاسیر تحریر فرمائیں۔ اسلام کی دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے جہاں تک ممکن تھا آپ نے مختلف ممالک میں تبلیغی مراکز قائم فرمائے۔ الغرض آپ کے بارے میں جو پیشگوئی کی گئی تھی وہ آپ کی زندگی میں حرف بحرف پوری ہوگئی۔ وللہ الحمد رب العالمین۔

جماعت احمدیہ کے تمام افراد اور اس کی ساری نسلوں کا یہ فرض ہے کہ دیگر عظیم نشانات کے تذکرہ کے ساتھ ساتھ مطابق آیت کریمہ ذَکِّرْھُمْ بِاَیّٰامِ اللّٰہِ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی عظیم الشان خوشخبری کا بھی تذکرہ کرتے رہیں اور اس دور میں نشان کے مختلف پہلوؤں کو نئی پود کے سامنے رکھتے رہیں۔ یہ نشانِ رحمت بڑی عظمتوں پر مشتمل ہے اور اس کا تذکرہ ایمان و یقین کو بڑھانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین

خاکسار ابو العطاء جالندھری
۲۰ فروری ۱۹۷۶ء

---

# تعجب ہے

تجھے نماز کی فرصت نہیں، تعجب ہے
خدا سے اپنے محبت نہیں، تعجب ہے

نماز موجبِ تسکینِ قلبِ مومن ہے
تجھے گر اس کی ضرورت نہیں، تعجب ہے

یہ کیا کہا کہ "لگاؤ نہیں مجھے اس سے"
اِدھر رجوعِ طبیعت نہیں، تعجب ہے

خدا کا عبد ہے تُو اور وہ ترا معبود
پسند اُس کی عبادت نہیں، تعجب ہے

نجاتِ نوعِ بشر ہے اِسی سے وابستہ
تجھے جو اس سے بھی رغبت نہیں، تعجب ہے

غذائے خاص ہے یہ رُوحِ ہر بشر کے لئے
اِسی میں گر کوئی لذّت نہیں، تعجب ہے

صِلہ نماز کا دونوں جہاں میں جنّت ہے
تجھے ضرورتِ جنّت نہیں، تعجب ہے

کِیا تھا رُوح نے تیری جو عہد خالق سے
اسے نبھانے کی ہمّت نہیں، تعجب ہے

نماز کافر و مومن میں حدِّ فاصل ہے
اگر یہ تجھ میں علامت نہیں، تعجب ہے

یہی تو موجبِ معراجِ مردِ مومن ہے
تجھے اِسی سے محبت نہیں، تعجب ہے

جو نیکی تجھ کو بچاتی ہے فحش و منکر سے
اُسی کے کرنے کی فرصت نہیں، تعجب ہے

محمد صدیق امرتسری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے وجود مبارک سے

# جماعت احمدیہ کی عظیم الشان علمی و دینی تربیت

بادشاہی کی تمنا نہ کرو ہرگز تم
بحرِ عرفان میں تم غوطے لگاؤ ہر دم
دمِ عیسیٰؑ سے بھی بڑھ کر ہو دعاؤں میں اثر

کوچۂ یارِ یگانہ کے گدا ہو جاؤ
بانیٔ کعبہ کی تم کاش دعا ہو جاؤ
یدِ بیضا ہو، موسیٰؑ کا عصا ہو جاؤ

(المصلح الموعودؓ)

مکرم مولوی دوست محمد شاہد صاحب ربوہ

### دنیائے احمدیت کا آسمانی قائد

سیدنا حضرت مہدی موعودؑ کے فرزند جلیل اور دنیائے احمدیت کے آسمانی قائد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ آسمانِ علم و معرفت کے ماہتاب تھے جو نصف صدی سے زائد عرصہ تک اپنے انوارِ خلافت سے لاکھوں قلوب کو منور کرتے رہے۔ آپ کا قائم فرمودہ علمی اور دینی تربیت کا نظام اپنی بے پناہ وسعت اور جامعیت کے اعتبار سے ہی حیرت انگیز نہیں بلکہ اپنے بلند معیار اور عالمگیر نصب العین کی حیثیت سے بھی اپنی مثال آپ ہے جس کی افادیت و عظمت زمان و مکان کی حد بندیوں سے بالا اور قیامت تک کے ایک روشن مینار کی حیثیت رکھتا ہے

### علمی تربیت کا نظام

حضورِ انور رضی اللہ عنہ خدائی وعدوں کے مطابق جس طرح علوم ظاہری و باطنی سے پُر تھے اُسی طرح آپ نے علوم و فنون کے دریا بہا دئے اور جماعت احمدیہ کو اپنے پُر معارف خطبوں، معرکۃ آلاراء تقریروں اور نہایت قیمتی اور حق و معرفت اور علم و دانش سے لبریز تصانیف کے ذریعہ علوم تفسیر، علم حدیث، علم فقہ، علم تاریخ، علم کلام، علم تصوف، علم اخلاق اور علم عقائد کے بے شمار مسائل پر ایسی تیز روشنی ڈالی کہ گویا دن چڑھا دیا۔ علاوہ ازیں دنیاوی علوم میں سے علم اللسان، مضمون نویسی، صحافت، خطابت، علم التعلیم، شعر و سخن، طب، حساب، جغرافیہ، علم تمدن، سیاست، معیشت، فلسفہ، ہیئت، علم النفس، فزکس و طبعیات، کیمسٹری (کیمیا)، جیالوجی (طبقات الارض)، پراٹوٹالوجی (پیدائشِ اجسام)، بیالوجی (حیاتِ جسمانی)، علم اقوام، علم نباتات، علم حیوانات، علم زراعت، علم تجارت، مسمریزم، علم قیافہ وغیرہ نیز دیگر جدید سائنسی انکشافات اور ذہنی تحریکوں کی نسبت بنیادی طور پر ایسی واضح روشنی ڈالی کہ انقلاب انگیز لٹریچر جمع ہو گیا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ ان علوم کے ماہر قیامت تک اس سے بے نیاز ہو سکیں۔ سائنس میں حضور کا معرکہ آرا لیکچر "مذہب و سائنس" تاریخ میں لیکچر "اسلام میں اختلافات کا آغاز" سیاست میں "ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل" اور لیکچر "پاکستان کا مستقبل" اقتصادیات میں لیکچر "نظام نو" "اسلام کا اقتصادی نظام" اور کتاب "اسلام اور ملکیتِ زمین" حرفِ آخر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے مبارک عہدِ خلافت کے آغاز ہی سے فرزندانِ احمدیت کو جناب الٰہی کی تحریک خاص سے یہ تاکیدی ارشاد فرمایا:-

"دیکھو میں ایک آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہو گا وہ بھی آدمی ہی ہو گا جس کے زمانے میں فتوحات ہوں گی وہ اکیلا سب کو نہیں سکھا سکے گا۔ تم ہی لوگ اُن کے معلم بنو گے پس اس وقت تم خود سیکھو تا اُن کو سکھا سکو۔ خدا تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ دنیا کے لئے پروفیسر بنا دئے جاؤ اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے اور بہت ضروری ہے کہ تم خود پڑھو تا آنے والوں کے لئے استاد بن سکو"

("انوار خلافت" ص ۱۱۵ تا ۱۱۶
تقریر جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۱۵ء)

اس آفاقی اور روحانی پس منظر میں حضورؓ نے یہاں تک فرمایا:-

"تمہارے بعد بڑے بڑے فلاسفر پیدا ہوں گے، بڑے بڑے علماء پیدا ہوں گے، بڑے بڑے صوفیاء پیدا ہوں گے، بڑے بڑے بادشاہ آئیں گے مگر یاد رکھو خدا تعالیٰ نے جو شرف تمہیں عطا فرمایا ہے بعد میں آنے والوں کو وہ میسر نہیں آ سکتا"

(تقریر فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۶۰ء
مطبوعہ الفضل ۲ جنوری ۱۹۶۱ء)

### دینی تربیت کا نظام

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قائم فرمودہ تربیت دینی کا نظام ایک بے نظیر نظام تھا جس نے نہ صرف اسلام کے غلبہ کی مہم کو غیر معمولی طور پر تیز سے تیز تر کر دیا بلکہ دنیا کے ہر تغیر اور ہر انقلاب سے پیدا ہونے والے ہر دینی تقاضا اور روحانی ضرورت کو نہایت احسن رنگ میں پورا فرمایا اور اس نظام کے شاندار نتائج اُس عظیم الشان اسلامی جذبہ اور روحانی تڑپ کی شکل میں ظاہر ہوئے جس نے ایشیا، افریقہ، یورپ اور امریکہ میں بسنے والے لاکھوں احمدیوں میں محبت الٰہی کی شمع جلا دی۔ انہیں خدمتِ دین کا دلدادہ و شیدا بنا دیا۔ انہیں دعا کی دولت نعمت سے مالا مال کر دیا وہ کشوف و الہامات کے انوار سے فیضیاب ہو کر مجنونانہ ہر ملک ہر قریہ اور ہر بستی میں نکل کھڑے ہوئے اور اپنی قربانیوں اور دعاؤں، انکسار، عشق رسول، جہاد بالقرآن، خدمت خلق، سچائی اور اخلاق اور عملی نمونہ سے صحابہؓ کے زمانہ کی یاد تازہ کر دی اور قرونِ اولیٰ کا وہ دورِ روحانیت جو تاریخ کی کتابوں ہی میں بند تھا اور قصۂ پارینہ بن کے رہ گیا تھا۔ حضرت مہدی موعود اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی توجہ قدسیہ اور مسلسل تربیت سے پھر سے حقیقت بن کر [illegible] نے دیکھا اور [illegible] ایک نئی زمین، نیا آسمان اور نیا نظام تعمیر ہوتا دکھائی دینے لگا۔

### جہادِ مسلسل

یہ انقلاب عظیم بیٹھے بٹھائے پیدا نہیں ہوا بلکہ اس کے لئے آپ کو شب و روز اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، چلتے پھرتے ایک مسلسل جہاد کرنا پڑا۔ آپ نے اپنی بے مثل ذہانت و فراست سے جماعت احمدیہ کے ہر طبقہ کو مخاطب کیا اور ان میں اسلام کی حقیقی روح پھونکنے کی ہر ممکن کوشش کی۔

۱۔ چنانچہ احمدی بچوں اور احمدی نوجوانوں کو اس حقیقت سے روشناس کرایا کہ وہ اپنے اندر اسماعیلی روح پیدا کریں تا خدمتِ دین کا فریضہ بجا لا سکیں نیز انہیں تلقین فرمائی کہ:-

عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو
امن کے ساتھ رہو فتنوں میں حصہ مت لو
باعثِ فکر و پریشانیٔ حکام نہ ہو
خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو
دل میں ہو سوز تو آنکھوں سے رواں ہوں آنسو
تم میں اسلام کا ہو مغز فقط نام نہ ہو

۲۔ انصارِ احمدیت کو محاسبۂ نفس کرنے کی تلقین کی کیونکہ وہ اپنی عمر کے آخری حصہ میں سے گزر رہے ہیں۔
(الفضل ۱۷ نومبر ۱۹۴۳ء)

۳۔ احمدی خواتین کو اُن اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جن کی ادائیگی
دنیا کی طرف توجہ دلائی جن کی ادائیگی دنیا میں خالص اسلامی معاشرہ کی تشکیل کے لئے از بس ضروری ہے
(تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو مشعلِ راہ اور الازہار لذوات الخمار)

۴۔ اساتذہ کو ہدایات دیں کہ وہ ایسے رنگ میں نئی نسل کی تربیت کریں جو آئندہ چل کر اسلام کے لئے مفید وجود بن سکیں۔

۵۔ طلبہ کو محنت، استقلال، اخلاق اور ذکرِ الٰہی کی طرف بار بار توجہ دلائی۔

۶۔ زمینداروں، دستکاروں، ملازموں اور تاجروں سب کو چلتا پھرتا نمونہ بننے کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلقین فرمائی۔

۷۔ سلسلہ کے کارکنوں سے کہا کہ خلیفہ وقت کے مقرر کردہ افسروں کی اطاعت کو خلیفہ وقت کی اطاعت تصور کریں اور اپنے تئیں ملازم نہیں بلکہ کارکن اور خادم دین قرار دیں۔

(الفضل ۲۴ر نومبر ۱۹۳۱ء)

۸۔ اور مربیان سلسلہ پر بار بار واضح کیا۔

"ہمیں وہ تیز طرار مبلغ نہیں چاہئیں جو خم ٹھونک کر میدان مباحثہ میں نکل آئیں اور کہیں آؤ ہم سے مقابلہ کر لو۔ ایسے مبلغ آریوں اور عیسائیوں کو ہی مبارک ہوں۔ ہمیں تو وہ چاہئیں جن کی نیچی نظریں ہوں جو شرم و حیا کے پتلے ہوں لوگ جنہیں دیکھ کر کہیں کہ یہ کیا جواب دے سکیں گے ہمیں ان فلسفیوں کی ضرورت نہیں جو مباحثوں میں جیت جائیں بلکہ ان خادمان دین کی ضرورت ہے جو سجدوں میں جیت کر آئیں۔ اگر وہ مباحثوں میں ہار جائیں تو سو دفعہ ہار جائیں۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء ص ۲۵)

۹۔ اسی طرح حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت کے ایک ایک فرد کو بتایا کہ:

"ہم چاہتے ہیں کہ تمہاری عمریں محنتیں اٹھانے اور گالیاں کھانے میں ہی گزریں کیونکہ ان میں جو لذت اور سرور ہے وہ بادشاہتوں میں بھی نہیں ... اگر ہم مخالفوں سے گھبرا کر گالیاں دینے لگ جائیں تو اس سے دوسروں کے اخلاق نہ بگڑ جائیں .... ورنہ ہم تو لذت اسی میں محسوس کرتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے اترتے اور بادشاہوں کو تختوں سے اتار کر ہمیں ان کی جگہ بٹھا دیتے تو ان گالیوں کے مقابل میں ہمارے لئے وہ چیز بالکل حقیر ہوتی"

(الفضل ۴ر اپریل ۱۹۳۵ء)

## نظام تربیت کا نقطۂ مرکزیہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کی دینی تربیت کے لئے بہت سی تحریکات فرمائیں اور بیشمار ذرائع اختیار فرمائے۔ مگر ان سب کا نقطۂ مرکزیہ اور مقصود وحید عشق رسولؐ اور محبت الٰہی تھا۔ اس سلسلے میں حضور نے احمدی مسلمانوں کیلئے حقیقی ایمان کا یہ ایمان افروز معیار مقرر فرمایا:

"تمہارا ایمان تو ایسا ہونا چاہیئے کہ اگر دس کروڑ بادشاہ بھی تمہیں آکر کہیں کہ ہم تمہارے لئے اپنی بادشاہتیں چھوڑنے کے لئے تیار ہیں تم ہمارا صرف ایک بات مان لو جو اسلام کے خلاف ہے تو تم ان کو ٹھوکر مار دو اور ان سے کہہ دو کہ تف ہے تمہاری اس حرکت پر۔ ہمارا تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بات کے مقابلہ میں تمہاری اور تمہارے باپ دادا کی بادشاہتوں کو جوتی بھی نہیں مارتا۔"

(الفضل ۳۰ر جون ۱۹۴۲ء ص ۶)

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نظام تربیت میں خدا سے زندہ تعلق کو کتنی زبردست مرکزی حیثیت حاصل رہی؟ اس کا کسی حد تک تصور کرنے کے لئے حضور کی تقریر جلسہ سالانہ فرمودہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۲۵ء کا ایک مختصر سا اقتباس ہی کافی ہے حضور نے فرمایا:

"ہمیشہ ہی اس مسئلہ کو سوچتا رہتا ہوں کہ آخر ایک دن ایسا آئے گا جب میرا کام ختم ہو جائے گا اس دن سے پہلے پہلے اگر میں اس اصلاح میں کامیاب ہو جاؤں جو جماعت کی ترقی کے لئے ضروری ہے اور جس کے بعد جماعت کا قدم اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی تنزل کی طرف نہیں جا سکتا تو یہ میرے لئے انتہائی خوشی کا مقام ہوگا۔ میں نے قدم بقدم خدا تعالیٰ سے دعائیں اور استمداد کرتے ہوئے مختلف راستے تجویز کئے۔ اور رفتہ رفتہ میں نے ان راستوں کو جماعت کے سامنے پیش کیا مجھے خوشی ہے کہ جماعت نے میری ان تجاویز پر ایک حد تک عمل کیا جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ایسی برکت عطا فرمائی کہ وہ اپنی تعداد اور اپنے وقار کے لحاظ سے کہیں سے کہیں جا پہنچی"

"اسی طرح میری ہمیشہ سے یہ خواہش رہی ہے کہ خدا تعالیٰ کا نام میرے ساتھ وابستہ نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کا نام تمہارے ساتھ وابستہ ہو جائے کیونکہ انسان مر سکتا ہے مگر قوم نہیں مر سکتی ..... اسی لئے مجھے ہمیشہ یہ تڑپ رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت تمہارے دلوں میں پیدا ہو جائے اور اس سے سچا اور مخلصانہ تعلق تم کو حاصل ہو اور میں اس غرض کے لئے ہمیشہ کئی قسم کی کوششیں کر رہا ہوں میں نے ہزاروں راستے اور ہزاروں ذرائع تمہارے سامنے رکھے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ان ذرائع پر عمل کر کے سینکڑوں اور ہزاروں مخلص بھی پیدا ہوئے۔"

## حضرت مصلح موعودؓ کی قیمتی ترین نصیحت

اس ارشاد مبارک کے بعد حضور نے جو قیمتی ترین نصیحت فرمائی تھی اسی کو معزز قارئین "الفضل" کی خدمت میں پیش کر کے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ حضور نے فرمایا:

"اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کرو اور اپنے نفوس میں ایسا تغیر رونما کرو کہ تمہارے دلوں میں یہ بات گڑ جائے کہ ہم نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ سے وابستہ کرنا ہے اور اس کی محبت اور پیار کو حاصل کرنا ہے۔ جب کسی کو خدا تعالیٰ کی محبت حاصل ہو جائے تو نصیحت کی آواز خود انسان کے اندر سے پیدا ہوتی ہے بیرونی نصیحتوں کی اسے ضرورت نہیں رہتی۔" (الفضل [illegible])

[illegible] خدا کی محبت [illegible] حاصل ہو تم کو [illegible]
تم ہو خدا کے ساتھ خدا ہو تمہارے ساتھ [illegible]
اک وقت آئیگا کہ کہیں گے تمام لوگ [illegible] اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

## جامعہ احمدیہ میں جلسہ مصلح موعود

۱۹ر فروری / تبلیغ بروز جمعرات پونے ایک بجے دوپہر جامعہ احمدیہ ہال میں جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو جناب محمد بن صالح (آف غانا) نے کی جناب حافظ محمد طاہر نے نظم "اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ" خوش الحانی سے پڑھی۔ جناب مرزا محمد افضل شاہد نے حضرت مصلح موعودؓ کی تحریکات پر تقریر کی۔ اس کے بعد جناب مبارک احمد عابد پروفیسر تعلیم الاسلام کالج نے اپنا منظوم کلام "ہوں تیری فرقت کا نذرانہ عطا کرتے رہیں" پیش کیا۔ ازاں بعد مکرم مولانا محمد شریف صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے حضرت مصلح موعودؓ کا فہم قرآن کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ جناب شفیق احمد انس نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی معروف نظم "یاد رہے چھبیس سے سن آٹھ حرف المومنین" خوش الحانی سے پڑھی۔ آخر میں جناب مولانا غلام باری سیف صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی شاندار علمی و دینی [illegible] کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اور دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

(حافظ مظفر احمد الامین للجمعیۃ العلمیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اشاعتِ اسلام کے لئے مخلصانہ پیشکش

## (وعدہ جات تحریک جدید)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| (۱) | مکرم ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب | سول لائن | لاہور | ۱۲۰۰/- |
| (۲) | " آر۔ اے ملک صاحب | مال روڈ | " | ۱۱۰۰/- |
| (۳) | " خواجہ محمد شریف صاحب | دہلی گیٹ | " | ۱۰۴۰/- |
| (۴) | " چوہدری منظور احمد صاحب | رچنا ٹاؤن | " | ۱۰۰۰/- |
| (۵) | " لطف المنان خان صاحب | دار الذکر | " | ۱۰۰۰/- |
| (۶) | " چوہدری محمد افضل خان صاحب | مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ | | ۱۰۰۰/- |
| (۷) | " انور حسین خان صاحب | شیخوپورہ | | ۵۵۰۰/- |
| (۸) | " بشیر احمد خان صاحب | " | | ۲۵۰۰/- |
| (۹) | " شیخ رحمت اللہ صاحب | " | | ۱۶۲۵/- |
| (۱۰) | " چوہدری محمد عبد السمیع صاحب | " | | ۱۱۰۰/- |
| (۱۱) | " رفیق احمد صاحب | " | | ۱۱۱۰/- |
| (۱۲) | " حاجی فضل محمد صاحب | جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ | | ۱۰۲۸/- |
| (۱۳) | " چوہدری صلاح الدین صاحب | آنبہ کالیہ | " " | ۱۰۰۰/- |
| (۱۴) | " شہباز احمد صاحب | سیالکوٹ | | ۱۵۰۰/- |
| (۱۵) | " عطاء اللہ صاحب بٹ | ڈسکہ | | ۱۰۰۰/- |

(وکیل المال اول تحریک جدید)

# ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کی سالانہ رپورٹ شائع ہو گئی ہے جو لجنہ جلسہ پر نہ لے گئی ہو وہ اب منگوا لیں۔ ہر لجنہ اماء اللہ کے پاس سالانہ رپورٹ کا ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح انگریزی جاننے والی بچیوں اور خواتین کے لئے احمدیت کی مکمل تاریخ پر ایک مختصر کتاب شائع کی گئی ہے۔ قیمت -/۵ روپے ہے۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

# پتہ مطلوب ہے

مکرم محمد لطیف صاحب ولد چوہدری محمد خان صاحب وصیت نمبر ۱۹۱۶۴ نے اپریل ۱۹۶۸ء میں دس روپے ماہوار جیب خرچ پر کانس ضلع گجرات سے وصیت کی تھی کا پتہ مطلوب ہے۔ اگر خود پڑھیں یا کسی صاحب کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

# اعلان دار القضاء

محترم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب C.M.H لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر ۱/۴ واقع محلہ دار الصدر برقبہ ۱۶ کنال مشترکہ طور پر والد صاحب مرحوم اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے نام الاٹ ہے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین ۱۲ کنال کا ہے۔ رقبہ ۲ کنال (واقع مابین کوٹھی البشریٰ و کوٹھی نواب مسعود احمد خان صاحب) میرے نام منتقل کئے جانے پر باقی وارثان مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا میں سے رقبہ ۲ کنال (واقع مابین کوٹھی البشریٰ و کوٹھی نواب مسعود احمد خان صاحب) میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

# جامعہ احمدیہ کا دوسرا سیمینار "مشرقی افریقہ"

الجمعیۃ العلمیۃ کے زیر اہتمام جامعہ احمدیہ میں ۲۳-۲۴-۲۵ تبلیغ (فروری) کو دوسرا سہ روزہ سیمینار — "مشرقی افریقہ" منعقد ہو رہا ہے۔ اس کا پروگرام حسب ذیل ہے:-

## پہلا دن

| | |
|---|---|
| تلاوت قرآن مجید | |
| افتتاحی خطاب | مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ |
| رپورٹ گزشتہ سیمینار "مغربی افریقہ" | الامین للجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ |
| مشرقی افریقہ کا تعارف | مکرم حبیب اللہ صاحب احمدی مربی سلسلہ |
| مشرقی افریقہ کا تاریخی خاکہ | مکرم مسعود احمد خان صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج |
| مشرقی افریقہ میں اسلام کی ابتداء اور جماعت احمدیہ کی تبلیغ اسلام | مکرم محمد شفیق صاحب قیصر |
| سلائیڈز مساجد و احمدیہ مشنز | مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال |

## دوسرا دن

| | |
|---|---|
| تلاوت قرآن مجید | |
| مشرقی افریقہ میں احمدیہ مساجد کی تاریخ | مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ |
| تنزانیہ میں تبلیغ اسلام اور جماعت احمدیہ | مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر |
| مشرقی اور مغربی افریقہ کا تبلیغی موازنہ | مکرم شیخ نصیر الدین صاحب احمد |
| میرا ملک "تنزانیہ" | مکرم عیسیٰ احمدی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ |
| چند دلچسپ تبلیغی واقعات | مکرم مولوی محمد منور صاحب |

## تیسرا دن

| | |
|---|---|
| تلاوت قرآن مجید | |
| سواحیلی زبان کی ترقی میں جماعت احمدیہ کا کردار | مکرم مولوی محمد منور صاحب |
| مشرقی افریقہ کے اقتصادی اور معاشی حالات | مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب |
| مشرقی افریقہ میں احمدیہ پریس، لٹریچر اور خدمات | مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر |
| یوگنڈا میں تبلیغ اسلام اور جماعت احمدیہ | مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب |
| میرا ملک "یوگنڈا" | مکرم محمد علی کائرے صاحب متعلم جامعہ احمدیہ |
| اختتامی خطاب | مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی |

نوٹ:- ہر مقالہ کے بعد سامعین کرام کو سوالات کا موقع دیا جائے گا۔

(الامین للجمعیۃ العلمیۃ)

# انصار اللہ کے زعماء کرام سے ضروری گزارش

مجلس انصار اللہ کا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے سال رواں میں سے ایک ماہ گزر چکا ہے لہذا زعماء کرام سے گزارش ہے کہ ماہ جنوری کے چندہ کی وصول شدہ رقم جلد سے جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں نیز تدریجی وصولی کا جو کم از کم معیار ہے اسے بہر صورت پورا کرنے کی کوشش فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# درخواستہائے دعا

۱۔ میری دائیں ٹانگ کو سخت درد ہے جس کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد از جلد آرام عطا فرمائے۔ آمین (مستری مطیع اللہ دار الصدر شمالی ربوہ)

۲۔ محترم چوہدری ناظر علی صاحب نمبردار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۹۶ کھیم سنگھ والا ضلع [illegible] ان دنوں بعض حالات کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی تمام پریشانیاں دور فرمائے آمین (بدر الدین انسپکٹر تحریک جدید۔ ربوہ)

**ہر ماہ رپورٹ باقاعدہ مرکز کو ارسال کرنا قائدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھٹی صدی ہجری

# بزرگانِ سلف کے عقائد

## حضرت علامہ راغب اصفہانیؒ

امام تفسیر و لغت حضرت علامہ راغب اصفہانی (متوفی ۵۰۲ھ/۱۱۰۸ء) نے فیضانِ ختمِ نبوت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

"ممّن انعم علیھم من الفرق الاربع فی المنزلة والثواب النبی بالنبیّ والصدّیق بالصدّیق والشّھید بالشھید والصالح بالصالح" (البحر المحیط جلد ۳ صفحہ ۲۸۷ مؤلفہ حضرت ابن حیّان ولادت ۶۸۲ھ وفات ۷۴۹ھ)

یعنی اللہ تعالیٰ ان چار گروہوں کو درجہ اور ثواب میں شامل کر دے گا جن پر اس نے انعام کیا ہے۔ نبی کو نبی کے ساتھ، صدیق کو صدیق کے ساتھ، شہید کو شہید کے ساتھ اور صالح کو صالح کے ساتھ۔

لفظ ختم کی لغوی تشریح آپ نے یہ فرمائی کہ:-

"الختم والطبع یقال علی وجھین مصدر ختمت وطبعت وھو تاثیر الشیٔ کنقش الخاتم والطابع والثانی الاثر الحاصل عن النقش" (مفرداتِ راغب زیر لفظ ختم)

فرماتے ہیں: ختم اور طبع کی دو صورتیں ہیں پہلی صورت یہ ہے کہ دوسری شئی میں اپنے اثرات پیدا کر دینا مُہر کے نقش کی طرح۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اس نقش کی تاثیر کا اثر حاصل۔ (یہ بھی ختم کہلاتا ہے۔ ناقل)

## دعائے مغفرت

خاکسار کے ماموں محترم چوہدری عبدالرحیم صاحب ابن چوہدری دین محمد صاحب مرحوم ذیلدار چوہدری والہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور بتاریخ ۹ تبلیغ ۱۳۵۵ ہش بروز پیر صبح محلہ دار البرکات ربوہ میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کی عمر تقریباً سو سال تھی۔ نیک، متقی، پرہیزگار تھے۔ ہجرت سے پہلے قادیان سے تشریف لانے والے احباب کی خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ شدید مخالفت کو بڑے استقلال سے برداشت کیا اور ہمیشہ قدم آگے ہی بڑھایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مہمان نوازی کا شرف بھی حاصل کیا۔ ہجرت کے بعد موضع چک نمبر ۱۸۵ رکھ برانچ نزد چک جھمرہ ضلع لائلپور میں سکونت اختیار کی۔ ۱۹۷۴ء کے ہنگاموں میں تمام صدمات اور نقصانات کو باوجود پیرانہ سالی کے بڑی ہمت سے برداشت کیا اور عارضی طور پر ربوہ میں اپنے داماد چوہدری غلام قادر صاحب محلہ دار البرکات کے پاس رہائش پذیر تھے۔ مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں نمازِ جنازہ ادا ہوئی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ محلہ کے احباب نے بڑی ہمدردی کا مظاہرہ کیا اور ہر ممکن مدد فرمائی۔

احبابِ کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہر آن درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین

(چوہدری نذیر احمد امیر جماعت احمدیہ ملتان)

(۲) خاکسار کی خوشدامن محترمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عبدالرحیم صاحب مرحوم بعارضہ فالج فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں ایک ہفتہ شدید علیل رہنے کے بعد بروز اتوار مورخہ ۸ فروری ۱۹۷۶ء بوقت تین بجے شام رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوسرے روز بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نمازِ جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کے لواحقین سے ساتھ اظہارِ تعزیت فرمایا۔ تدفین کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ پاکیزہ سیرت، دعاگو، تہجد گزار اور خلق اللہ سے شفقت رکھنے والی خاتون تھیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ عبدالماجد ایم اے بی ایڈ لیکچرار گورنمنٹ ڈگری کالج دادو (سندھ))

## اعلان برائے امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ ربوہ اور بیرونِ ربوہ کا پہلا امتحان ۱۹۷۶ء انشاء اللہ تعالیٰ اپریل میں ہوگا تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ ناصرات کی سیکرٹریوں سے درخواست ہے کہ بچیوں کو ابھی سے تیاری کروائیں۔ امتحان کا نصاب جو سالانہ رپورٹ میں درج ہے حسبِ ذیل ہے:-

معیار اول:- تاریخ لجنہ جلد اول صفحہ ۲۶ تک۔ راہِ ایمان صفحہ ۷۷ تا صفحہ ۱۲۰۔ یاد رکھنے کی باتیں صفحہ ۲۳ تا صفحہ ۲۵۔

معیار دوم:- راہِ ایمان حصہ اول صفحہ ۶۰ تک۔ سورۃ البقرہ کی سترہ آیات کا اردو ترجمہ یاد رکھنے کی باتیں صفحہ ۹ تا صفحہ ۱۱۔

معیار سوم:- راہِ ایمان (سبق نمبر ۵) دو سجدوں کے درمیان کی دعا۔ نماز کے آداب۔ ایک حدیث با ترجمہ۔ فرض نمازوں کی تعداد اور رکعات۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

## خریدارانِ الفرقان کے لئے اطلاع

ماہِ فروری کا ماہنامہ الفرقان بذریعہ ڈاک تمام خریداران کے نام روانہ کر دیا گیا ہے۔ کچھ احباب کے نام وی پی کیا جا رہا ہے۔ اس نمبر میں اداریہ (ختمِ نبوت اور عقیدۂ نزولِ مسیح) کے عنوان سے ہے۔ شذرات حسبِ دستور دلچسپ ہیں۔ مفتی محمود صاحب کا بیان اور ضروری خطوط کے علاوہ نعتیہ مشاعرہ کی احمدی شعراء کی نظموں کا بتیس صفحات کا ایمان افروز مجموعہ ہے۔

اس رسالہ کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ سالانہ چندہ دس روپے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

## درخواستِ دعا

میرے بیٹے عزیزم منور احمد انیس ایم۔ ایس سی کو انڈیانا یونیورسٹی امریکہ میں زوالوجی میں پی ایچ۔ ڈی کے لئے داخلہ ملا ہے۔ وہ بخیر و عافیت وہاں پہنچ کر اپنی تعلیم کا آغاز کر چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑھ چڑھ کر اسے کامیابی عطا کرے۔ اپنی امان میں رکھے اور خادمِ دین، خادمِ ملک و ملت اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

(شیخ ضیاء الحق ریٹائرڈ ڈی ای اینڈ ایم انجینئر کراچی)

مالکانِ بھٹہ اور کوئلہ کے بیوپاری حضرات!!

بلوچستان کا اعلیٰ اور معیاری کوئلہ نہایت مناسب داموں پر منگوانے کیلئے آپ اپنی فرم کے گیارہ سالہ تجربہ سے فائدہ اٹھائیں

شیخ محمد اقبال۔ جاوید کول کمپنی

B-446 سٹاف کالج روڈ۔ کوئٹہ چھاؤنی

فون:- ۷۵۴۰۵

تار کا پتہ:- FINE COAL

## سیالکوٹ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ ہمارے ایجنٹ مکرم خواجہ اللہ دتہ صاحب دھی بازار سے طلب فرمائیں۔ پرچہ گھر پر پہنچانے کا معقول انتظام ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴